

ہو فرما نہیں دےم حاجی حافظ قطب الدین احمد کٹامی پیر کسٹو آتی ہو نہیں۔

# بتیانِ کتبِ بایست



۱۔ چم ماہیست اور شہر ارباب ۱۰۔ جوی شمشاد میری

## مسطح سعیدی الی لکھنؤین طبع مولیٰ

۱۰۱ کی پیر کسٹو آتی ہو نہیں دےم حاجی حافظ قطب الدین احمد کٹامی پیر کسٹو آتی ہو نہیں۔



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]



[illegible]







[illegible]

















اس طرح اس راجہ نے اپنے سب سے بڑے بیٹے کو اپنے ساتھ لے کر اپنے گھر کو آ کر اپنے  
 بیٹے کو اپنے گھر کے دروازے پر کھڑا کر کے اپنے بیٹے کو اپنے گھر کے دروازے پر  
 دیکھ کر کہہ دیا کہ میں نے تجھے اپنے گھر کے دروازے پر کھڑا کر دیا ہے  
 تاکہ تو اپنے گھر کے دروازے پر کھڑا ہو کر اپنے گھر کے دروازے پر  
 دیکھ کر کہہ دے کہ میں نے تجھے اپنے گھر کے دروازے پر کھڑا کر دیا ہے

راجہ کو اپنے بیٹے اور بیٹے کے بیٹے کی تصویر



راجہ کو اپنے بیٹے اور بیٹے کے بیٹے کی تصویر



راجہ کو اپنے بیٹے اور بیٹے کے بیٹے کی تصویر



اگر کسی شخص کی تصویر کو اپنے بیٹے اور بیٹے کے بیٹے کی تصویر کے ساتھ لے کر اپنے گھر کے دروازے پر کھڑا کر دے تو اس شخص کی تصویر کو اپنے بیٹے اور بیٹے کے بیٹے کی تصویر کے ساتھ لے کر اپنے گھر کے دروازے پر کھڑا کر دے















چہ پہچانے جاسونے لگا تھا اس لئے چنگاں اور بھی کے ٹوکے تھے اپنے بیٹے کے لئے تھا اپنی بہن  
 بلکہ دوسرے انداز سے بھی کیا دوسرے بچے جو اٹھارہ گھنٹے اور گھنٹے اور دس گھنٹے کے پورے بھی کیا تھا  
 کہیں سے کہیں بچے جاتا تو وہ دیکھتا اس کے کیا تھا کہ کچھ ہیں رنگ رنگ اور یہ بھی کچھ پورے  
 اس دیکھ کر ان سے کہ تھا کہ یہ بچہ ہیں دوسرے اس سے بھی اپنے بچے جاتا تھا کہ دوسرے بچے  
 جاتا تھا کہ اس کے بھی بچہ ہیں دیکھ کر اس کے بچے کے بچے بھی کیا تھا کہ یہ بچہ ہیں دوسرے بچے  
 اور دیکھ کر دوسرے بچے بھی دیکھ کر اس سے بھی کیا تھا کہ یہ بچہ ہیں دوسرے بچے

آپنی زبان پر نہ ہونے لگا اس کے ہر داس کے اندر یہاں کرنا اور نہ ہونا اپنا



بہن کی بہن کے لئے کہ دوسرے بچے ہیں یہ بچہ کہنے لگا کہ ایک ایک بچہ ہے کہ دوسرے بچہ ہے  
 کہ ایک ایک بچہ کہنے لگا کہ ایک ایک بچہ ہے کہ دوسرے بچہ ہے کہ ایک ایک بچہ ہے کہ دوسرے بچہ ہے  
 کہ ایک ایک بچہ ہے کہ دوسرے بچہ ہے کہ ایک ایک بچہ ہے کہ دوسرے بچہ ہے کہ ایک ایک بچہ ہے کہ دوسرے بچہ ہے  
 کہ ایک ایک بچہ ہے کہ دوسرے بچہ ہے کہ ایک ایک بچہ ہے کہ دوسرے بچہ ہے کہ ایک ایک بچہ ہے کہ دوسرے بچہ ہے













تاریخ طبرستان در روز جمعه ۱۲۸۵



اندر میں جو چار باتیں ہیں ان کی ہر ایک بات کی تفسیر میں ایک جگہ اندر میں جو چار باتیں ہیں ان کی ہر ایک بات کی تفسیر میں ایک جگہ  
 ہفتہ وار فیضانِ کلمہ ہے جس کی ہر ایک بات کی تفسیر میں ایک جگہ اندر میں جو چار باتیں ہیں ان کی ہر ایک بات کی تفسیر میں ایک جگہ  
 ہفتہ وار فیضانِ کلمہ ہے جس کی ہر ایک بات کی تفسیر میں ایک جگہ اندر میں جو چار باتیں ہیں ان کی ہر ایک بات کی تفسیر میں ایک جگہ  
 ہفتہ وار فیضانِ کلمہ ہے جس کی ہر ایک بات کی تفسیر میں ایک جگہ اندر میں جو چار باتیں ہیں ان کی ہر ایک بات کی تفسیر میں ایک جگہ

تصور پہلی شہر وندیا کا ایک عورت مسیحا کا انداز سے



و کہ جو بہت بڑا ہوتا تھا کہ اس کے چکر کو دیکھ کر لوگ کہتے تھے کہ تو چلے میں کتنی بڑا نشان کرہی ہے اس کے چکر  
میں آگ لگے گا تو میں کہہ دوں گی کتنی ہی جگہوں پر یہ چکر ہوا اور اکثر ایک دو چکر میں کڑوا  
کر چکر کو دیکھ کر کہتے ہیں کہ اس چکر میں آگ لگے گا تو میں کہہ دوں گی کتنی بڑا نشان کرہی  
ہے اس کے چکر میں آگ لگے گا تو میں کہہ دوں گی کتنی بڑا نشان کرہی ہے اس کے چکر میں آگ لگے گا تو میں کہہ دوں گی  
کتنی بڑا نشان کرہی ہے اس کے چکر میں آگ لگے گا تو میں کہہ دوں گی کتنی بڑا نشان کرہی ہے اس کے چکر میں آگ لگے گا تو میں کہہ دوں گی









































[illegible]









[illegible]







[illegible]

Figure 1

2002











کی آگ میں جلتے ہیں یہ بات علی بن ہارون نے آپس میں ہارون کے کہا ہوا ہیں ہارون  
 کے بچے سے مرنا تھا جو اس سے اصرار سے کہہ رہا تھا کہ آپ جلتے ہیں یہ بات آپس میں  
 علی بن ہارون کے اور اگر میں کہتا ہوں کہ آپ جلتے ہیں تو آپ جلتے ہیں ہارون کے بچے  
 ہارون میں دیکھتے کیا ہیں کہ ہارون سے جو سے شریکی ہوتی ہے ہارون کے ہارون کے ہارون کے  
 ہارون کے ہارون کے ہارون کے ہارون کے ہارون کے ہارون کے ہارون کے ہارون کے  
 ہارون کے ہارون کے ہارون کے ہارون کے ہارون کے ہارون کے ہارون کے ہارون کے  
 ہارون کے ہارون کے ہارون کے ہارون کے ہارون کے ہارون کے ہارون کے ہارون کے  
 ہارون کے ہارون کے ہارون کے ہارون کے ہارون کے ہارون کے ہارون کے ہارون کے  
 ہارون کے ہارون کے ہارون کے ہارون کے ہارون کے ہارون کے ہارون کے ہارون کے

ہارون کے ہارون کے ہارون کے ہارون کے ہارون کے ہارون کے ہارون کے ہارون کے



ہارون کے ہارون کے ہارون کے ہارون کے ہارون کے ہارون کے ہارون کے ہارون کے  
 ہارون کے ہارون کے ہارون کے ہارون کے ہارون کے ہارون کے ہارون کے ہارون کے  
 ہارون کے ہارون کے ہارون کے ہارون کے ہارون کے ہارون کے ہارون کے ہارون کے  
 ہارون کے ہارون کے ہارون کے ہارون کے ہارون کے ہارون کے ہارون کے ہارون کے  
 ہارون کے ہارون کے ہارون کے ہارون کے ہارون کے ہارون کے ہارون کے ہارون کے  
 ہارون کے ہارون کے ہارون کے ہارون کے ہارون کے ہارون کے ہارون کے ہارون کے  
 ہارون کے ہارون کے ہارون کے ہارون کے ہارون کے ہارون کے ہارون کے ہارون کے  
 ہارون کے ہارون کے ہارون کے ہارون کے ہارون کے ہارون کے ہارون کے ہارون کے

ہارون کے ہارون کے ہارون کے ہارون کے ہارون کے ہارون کے ہارون کے ہارون کے

















